شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

6 ستمبر 2026ء

پریس ریلیز

عقیدۂ ختمِ نبوت پر ایمان اور اس کا تحفظ ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): عقیدۂ ختم نبوت پر ایمان اور اس کا تحفظ ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے یومِ تحفظِ ختمِ نبوت کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ 7 ستمبر 1974ء کا دن ہماری قومی اور ملی تاریخ میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اِس دن دینی تقاضوں کے مطابق اور مسلمانانِ پاکستان کے دیرینہ مطالبہ پر اُس وقت کی قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو جمہوری اور پارلیمانی بنیادوں پر غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا تاریخ ساز فیصلہ دیا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ حکومتِ پاکستان، ریاستی اداروں اور عوام الناس کو اچھی طرح قادیانیوں اور دیگر غیر مسلموں کے فرق کو سمجھ لینا چاہیے۔ قادیانی ایک خود ساختہ جھوٹے نبی کے پیروکار ہیں اور خود کو اصلی مسلمان قرار دے کر مسلمانوں کے عقیدۂ ختم نبوت پر ضرب لگاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ 1974ء میں قادیانیوں کے ربوہ اور لاہوری گروپوں کے سربراہان کو پارلیمان کے سامنے اپنے عقائد اور جماعتی مؤقف پیش کرنے کا بھرپور موقع دیا گیا تھا تاکہ وہ اپنے مسلمان ہونے کے دعویٰ کو ثابت کر سکیں۔ لیکن 13 دن کی جرح کے دوران قادیانیوں کے سربراہان اپنے گروہوں کو مسلمانوں کا حصّہ ثابت کرنے میں بُری طرح ناکام رہے۔ جس پر انہیں غیر مسلم قرار دیا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ پارلیمان، ریاستی اداروں اور عوام الناس کو قادیانیوں کی اصل حقیقت سے آگاہ کرنے کے حوالے سے علماء کرام اور دینی جماعتوں نے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ اس کی دو مثالیں ماضی قریب میں مبارک ثانی کیس میں سپریم کورٹ کے دورکنی بینچ کے غلط فیصلہ کی تصحیح کروانے میں عدالت کی معاونت کرنا اور اب سوشل میڈیا پر فحش مواد کے ذریعے توہینِ رسالت و مقدسات کے ابلیسی معاملے میں عوام کی صحیح خطوط پر ذہن سازی کرنے کے ساتھ ساتھ عدالتی جنگ میں ہراوّل دستے کا کردار ادا کرنا ہیں۔ پھر یہ کہ قادیانیوں کے یہود و ہنود کے ساتھ گٹھ جوڑ اور پاکستان دشمن عزائم کسی سے ڈھکے چھپے نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حکومت کو قادیانیوں کی شناخت کرنے اور اُن کی سرگرمیوں کو آئینی و قانونی حدود میں رکھنے کے لیے مؤثر لائحہ عمل ترتیب دینا ہوگا۔ قادیانیوں کی جانب سے آئین اور قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت اقدامات کیے جائیں بصورتِ دیگر عام مسلمانوں کا جوابی ردِ عمل بھی آسکتا ہے، جسے روکنا کسی کے بس میں نہ ہوگا۔ اُنہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے عوام و خواص کو آج اور مستقبل میں ختم نبوت اور ناموسِ رسالت پر پہرہ دینا ہوگا۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: September 6th, 2026

Belief in the Finality of Prophethood and its protection is the Religious Duty of every Muslim.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): Belief in the doctrine of the Finality of Prophethood and its protection is the religious duty of every Muslim. This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, Shujauddin Shaikh, in a special message on the occasion of Youm-e-Tahaffuz-e-Khatm-e-Nabuwwat. He said that 7 September 1974 holds special significance in our national and collective history. On that day, in accordance with religious requirements and in response to the longstanding demand of the Muslims of Pakistan, the National Assembly of the time took the historic decision, through a democratic and parliamentary process, to declare the Qadianis a non-Muslim minority. The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that the Government of Pakistan, state institutions, and the general public must clearly understand the distinction between Qadianis and other non-Muslims. Qadianis are followers of a self-proclaimed false prophet and, by presenting themselves as genuine Muslims, challenge the Muslim belief in the Finality of Prophethood. The reality is that in 1974, the leaders of the Rabwah and Lahori groups of the Qadianis were given a full opportunity before Parliament to present their beliefs and organizational position so that they could substantiate their claim to being Muslims. However, during 13 days of cross-examination, the Qadiani leaders failed to establish that their groups formed part of the Muslim community, following which they were declared non-Muslim. The reality is that religious scholars and Islamic organizations rendered invaluable services in making Parliament, state institutions, and the general public aware of the true nature of the Qadiani issue. Two recent examples are their assistance to the Supreme Court in securing correction of the erroneous decision delivered by a two-member bench in the Mubarak Sani case, and their leading role, both in properly informing public opinion and in the legal struggle, concerning the satanic campaign of blasphemy against the Holy Prophet (*S.A.W.W.*), sacred entities, and symbols of Islam through obscene content on social media. Furthermore, the links of the Qadianis with Jews and Hindus and their anti-Pakistan designs are no secret. The reality is that the government must formulate an effective strategy to identify Qadianis and ensure that their activities remain within constitutional and legal limits. Strict action should be taken in the event of any violation of the Constitution or the law by Qadianis; otherwise, there is a risk of a reaction from ordinary Muslims that may become extremely difficult to contain. He emphasized that both the public and the leadership of Pakistan must remain vigilant, today and in the future, in safeguarding the Finality of Prophethood and the sanctity of the Holy Prophet (*S.A.W.W.*).

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat